عِلمُ المُناظرہ

مناظرِ اسلام
شیخ القرآن
علامہ محمد فیض احمد اُویسی مدظلہٗ

مکتبۂ اُویسیہ رضویہ
سیرانی روڈ
بہاولپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ

علم المناظرہ

تصنیف

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ

زیر نگرانی

قاری غلام عباس صاحب نقشبندی موتی مسجد نوشہرہ ورکاں

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ
بہاول پور (پاکستان)

معتزلہ وخوارج اور دیوبندی محمد بن عبد الوہاب کے پیروکار (تفصیل کے لیے دیکھئے فقیر کی کتاب "ابلیس تا دیوبند"

قاعدہ | معلل (مدعی) دعویٰ میں جب تک دلیل قائم نہ کرے اس سے پہلے سائل (بالمقابل) اس کے مقدمہ (دعویٰ) معینہ کے منافی قول ثابت نہ کرے اس کے بعد جائز ہے اسے مناقضہ علی سبیل المعارضہ کہا جاتا ہے (شریفیہ مع رشیدیہ)

السند الاخص | هو ان يتحقق المنع انتفاء المقدمہ الممنوعہ وبخلافہما ساتھ انتفاء سند کے جیسے سند کے متحقق ہونے سے مقدمہ متحقق ہو جائے مثلاً مدعی اپنی دلیل میں کہے ہذا انسان اس پر سائل (بالمقابل) کہے میں نہیں مانتا اس لیے کہ وہ تو فرس ہے اس کا فرس کہنا سند اخص ہے عدم کو نہ انسان سے اس لیے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ نہ انسان ہو اور نہ فرس ہو بلکہ جماد ہو من غیر عکس وہ یہ کہ سند متحقق ہو مع انتفاء المنع ساتھ معنی مذکور کے۔

مع العکس اعم مطلقاً او من وجہ۔ اعم مطلقاً جیسے معلل (مدعی اپنی دلیل میں کہے ہذا انسان بالمقابل میں نہیں مانتا اس لئے کہ ممکن ہے کہ وہ غیر ضاحک بالفعل ہو یہاں عدم الضحک بالفعل سند اعم ہے عدم کو نہ انسان اس لیے کہ جب اس کی عدم انسانیت ثابت ہو گی تو عدم الضحک بالفعل خود بخود ثابت ہو جائے گا بغیر عکس کلی کے اس لیے بعض انسان بالفعل ضاحک نہیں ہوتے اور من وجہ جیسے مدعی اپنی دلیل میں کہے ہذا انسان" بالمقابل کہے میں نہیں مانتا اس لیے کہ ممکن ہے کہ وہ ابیض ہو یہاں سند کو نہ ابیض (اس کا سفید ہونا) من وجہ اعم ہے اس کے عدم کو نہ انسان سے اس لیے کہ اس کا ابیض بھی ہونا اور انسان ہونا دونوں کا پایا جانا ثابت ہو جائے

جیسے رومی ابیض بھی ہے اور انسان بھی یا جیسے سفید ہونا پایا جائے اور انسان نہ ہو جیسے سفید پتھر ایسے ہی انسان ہو نا نہ ہو لیکن ابیض ہو جیسے سفید گھوڑا ایسے ہی نہ انسان ہو نہ یا نہ ابیض ہونا جیسے ہاتھی۔

فائدہ | السند الاعم درحقیقت کوئی سند نہیں۔

قاعدہ | السند المساوی یہ ہے کہ وہ سند و منع ایک دوسرے جدا نہ ہوں ہر دونوں (تحقق و انتفاء) صورتوں میں مثلاً معلل ہذا انسان کو اپنی دلیل کا مقدمہ بنائے تو مانع (بالمقابل) کہے کہ میں نہیں مانتا اس لیے کہ ممکن ہے کہ وہ لا انسان ہو اب وہ انسان ثابت نہ ہو گا تو لازماً انسان ثابت ہو اسی طرح برعکس۔

بحث ۶ | "لا يسمع النقض من غير شاهد" شاہد کے بغیر نقض غیر مسموع ہے۔ بخلاف المناقضہ کے کہ وہ شاہد کے بغیر بھی مسموع ہے۔

قاعدہ | غیر مدلول میں کبھی دلیل کا اجراء بعینہ نہیں ہوتا

فائدہ | بعینہ کا مطلب یہ ہے کہ دلیل دوسری صورت میں پائی جائے لیکن وہ سوائے باعتبار موضوع مطلوب مختلف نہ ہو جب وہ دلیل بحسب الاوسط مختلف ہوئے بایں طور سائل حد اوسط کے مرادف یا ملازم کو اس کے قائم مقام لائے تو دلیل کا اجراء بعینہ نہ ہو گا۔

قاعدہ | کبھی شاہد دلالت میں فساد دلیل پر دوسری دلیل کا محتاج ہوتا ہے۔

قاعدہ | طرد التعریف اور اس کے عکس میں کبھی قدح کو نقض سے